بسم اللہ الرحمن الرحیم

شادی کے موقع پر ڈھول بجانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شادیوں میں ڈھول بجانے کا کیا حکم ہے؟

جواب

شادی بیاہ کے موقع پر مروجہ انداز میں ڈھول بجانا، جائز نہیں بلکہ گناہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ان اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر والکوبة وقال کل مسکر حرام“ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا اور فرمایا: ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ (سنن الکبری للبیھقی، کتاب الشھادات، جلد 10، صفحہ 360، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجوانا، ناچ کرانا حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 98، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور مقام پر فرمایا: ”ڈھول بجانا حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 491، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2520

تاریخ اجراء: 12 ربیع الآخر 1447ھ/06 اکتوبر 2025ء